ملیریا؛ یہ ایک ایسی بیماری ہے جو انسانوں میں مچھر کے کاٹنے سے پھیلتی ہے جو پرجیویوں کو لے کر جاتا ہے، اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے، اور دورے میں بخار اور سردی لگتی ہے۔

یہ کیسے پھیلتا ہے؟

ملیریا زیادہ تر پرجیوی لے جانے والے مچھر کے کاٹنے سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے۔
اگرچہ نایاب؛ یہ ایک صحت مند شخص کو ملیریا پرجیوی پر مشتمل خون دینے، پرجیوی خون سے آلودہ سوئیوں سے چوٹ، حاملہ خواتین میں اعضاء کی پیوند کاری اور نال سے بچے کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔

بیماری کی علامات کیا ہیں؟

ملیریا کی علامات؛ بخار، سردی لگنا، کامپنا، سر درد، پٹھوں میں درد اور تھکاوٹ کی شکل میں دورے۔ متلی، الٹی اور اسہال ہو سکتا ہے۔ ملیریا کے حملے بخار کے بڑھنے کے ساتھ شروع ہوتے ہیں جو وقفہ وقفہ سے شدید سردی لگتے ہیں جو پرجیوی قسم کے مطابق مختلف ہوتے ہیں، اور پسینے کے ساتھ ختم ہوتے ہیں۔

انیمیا اور یرقان ان صورتوں میں پیدا ہو سکتا ہے جہاں تشخیص اور علاج میں تاخیر ہوتی ہے۔ ملیریا کا سبب بننے والے پرجیویوں کی کچھ اقسام میں، اگر 24 گھنٹے کے اندر علاج شروع نہ کیا جائے تو یہ ترقی کر سکتا ہے اور موت کا باعث بن سکتا ہے۔

کیا بیماری کا کوئی علاج ہے؟

ملیریا ایک ایسی بیماری ہے جس کا علاج ادویات سے کیا جا سکتا ہے۔ اگر بیماری کی جلد تشخیص ہو جائے اور مناسب علاج کیا جائے تو مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو سکتے ہیں۔

اگر شکایات دور ہو جائیں تب بھی علاج مکمل کرنا بہت ضروری ہے، کیونکہ علاج کی دوائیوں کا صحیح خوراک اور تجویز کردہ وقت تک استعمال بیماری کے دوبارہ ہونے سے روکے گا۔

علاج کی ادویات جنرل ڈائریکٹوریٹ آف پبلک ہیلتھ کی طرف سے فراہم کی جاتی ہیں اور مریضوں کو مفت دی جاتی ہیں۔

کیا بیماری کے لیے کوئی ویکسین موجود ہے؟

ملیریا کے خلاف فی الحال کوئی منظور شدہ ویکسین نہیں ہے۔

بیماری سے بچنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

مچھر کے کاٹنے سے ذاتی تحفظ ملیریا سے بچاؤ کے لیے دفاع کی پہلی لائن ہے۔

ذاتی تحفظ کے اقدامات جیسے مچھر بھگانے والے لوشن اور چٹائیوں کا استعمال، غروب آفتاب کے بعد پتلون اور لمبی بازو والے کپڑے پہننا، ملیریا والے علاقوں میں جاتے وقت ایئر کنڈیشننگ اور وینٹی لیٹر آلات والے کمروں میں سونا۔

ملیریا سے بچاؤ کا ایک اور طریقہ احتیاطی ادویات کا استعمال ہے۔ جو لوگ ایسے ممالک کا سفر کریں گے جہاں ملیریا عام ہے وہ ایسی دوائیں استعمال کرکے اپنی حفاظت کرسکتے ہیں جو اس بیماری کو روک سکتی ہیں۔

ہمارے ملک میں، ملیریا سے بچاؤ کی دوائیں ترکی کی سرحدوں اور ساحلوں کے جنرل ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سے منسلک ٹریول ہیلتھ سینٹرز سے مفت حاصل کی جا سکتی ہیں۔

اگر آپ ملیریا والے ملک کا دورہ کر چکے ہیں، اگر آپ کو بخار ہے، تو جلد از جلد صحت کے ادارے میں درخواست دیں، چاہے آپ نے بچاؤ کی دوا لی ہو

تفصیلی معلومات کے لیے؛
ٹریول ہیلتھ ایڈوائس لائن
444 77 34
کال کریں۔

یہ اشاعت یورپی یونین کے مالی تعاون سے تیار کی گئ ہیں۔ اس کے مشمولات صرف جمہوریہ ترکی کی وزارت صحت کی ذمہ داری ہیں اور وہ یورپی یونین کے خیالات کی عکاسی نہیں کرتیں۔

صحیح جگہ سے اچھی سروس

مزید معلومات اور قریبی تعاون کے لیے امیگرنٹ ہیلتھ سنٹر میں آئیں۔

sihhatproject www.sihhatproject.org sıhhat

This project is funded by the European Union.
Bu proje Avrupa Birliği tarafından finanse edilmektedir.
هذا المشروع تم تمويله من قبل الاتحاد الأوروبي

ملیریا ایک قابل علاج مرض ہے

sıhhat